سوال

(1038)شدید بارش کی وجہ سے جمعہ چھوٹ جائے تو گھر میں نمازِ ظہر پڑھنا درست ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد الفرقان اہل حدیث میں نماز جمعہ سوا ایک بجے ادا کی جاتی ہے۔ اس وقت شدید بارش ہورہی تھی، جس کی وجہ سے میں نمازِ جمعہ میں شریک نہ ہوسکا۔ ڈاکٹر مسعودالدین عثمانی کے پیروکاروں کی مسجد توحید میں جمعہ کی نماز دوبجے ہوتی ہے۔ برش تھمنے کے باوجود میں نے مسجد توحید میں دانستہ نمازِ جمعہ اس لیے ادا نہ کی کہ میں نے ان کے بارے میں آپ کا تفصیلی فتویٰ پڑھا تھا، سو میں نے گھر میں نمازِ ظہر پڑھ لی۔ بعد میں خیال گزرا کہ نمازِ جمعہ ترک نہیں کرنی چاہیے کیا میں نے واقعی غلطی کی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شدید بارش کی وجہ سے آپ کا گھر میں نمازِ ظہر پڑھنے کا فعل درست ہے۔

''سنن ابوداؤد وغیرہ میں حدیث ہے کہ یوم حنین کو بارش ہورہی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے منادی کو حکم دیا کہ آج اپنے خیموں میں نماز پڑھنے کا اعلان کروا اور وہ جمعہ کا دن تھا۔''

(سنن ابوداؤد، الجمعة، باب الجمعة فی الیوم المطیر، رقم: ۱۰۵۷،۱۰۵۹)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰة: صفحہ: 828

محدث فتویٰ